حکیم علی ضیاء احمد

[illegible]

مفتاح الاسرار

نمبر ۱۲	فہرست مضامین	جلد ۳

اختتام دور سوئم رسالہ مفتاح الاسرار

الحمد للہ کہ مفتاح کے تیسرے دور کے ختم ہونے اور چوتھے دور کے شروع ہونے کا وقت آگیا۔ اپنی اس سہ سالہ زندگی میں اپنے فرائض کے متعلق جو کچھ مفتاح نے کیا ہے وہ امید سے زیادہ ہے۔ اگرچہ ایڈیٹر کو نقصان مالی ہوا ہے (جیسا کہ آگے تحریر ہوگا) بمقابلہ سالہائے گذشتہ کے زیادہ ہے مگر الحمد للہ کہ اکثر ناظرین جو ان خطوں میں مفتاح کی بیش خدمات کا اعتراف کیا ہے وہ ایڈیٹر کے لئے حوصلہ افزا اور قابل شکریہ ہیں۔ چونکہ بعض ناظرین ہمارے خیال کے موافق اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہمارا اور ہمارے رسالہ کا فرض انکو عملی طور پر سونا اور چاندی بنانا سکھانا ہے۔ اور چونکہ اس تین سال کے عرصہ میں ہم نے انکو سونا یا چاندی بنانا نہیں سکھایا اس لئے سمجھتے کہ ہم نے اپنا فرض نہیں ادا کیا اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے اور مفتاح کے ... فرائض کو کہ جنکو ہم پہلے طور پر بارہا ظاہر کر چکے ہیں مفصل طور پر ناظرین کو سمجھا دیں تاکہ صحیح طور پر ہر شخص کو معلوم ہو جاوے کہ ہم نے دربارے رسالے کے اپنے فرائض کی انجام دہی کے لحاظ سے ٹھیک کیا ہے۔

ہم نے اس وقت تک نہ کبھی اس کا دعوے کیا ہے اور نہ اب ہم مدعی ہیں کہ ہم علم کیمیا پر فائز المرام ہیں۔ گو بعض علم ہیں اور نہ رسالہ مفتاح کی اجرا سے یہ ہمارا مقصد ہے کہ ہم تین روپیہ سالانہ کے عوض میں سونا اور چاندی بنانا ہر شخص کو سکھاتے ہیں بلکہ جو احباب جانتے ہیں وہی اور جو نہیں جانتے ہیں وہ بھی ابھی صرف یہ لکھیں کہ ہم ... طالب کی طرح
اس فن شریف کے اندر سے علم و عمل کے جویا ہیں

اصول

ہمارے اور مفتاح کے فرائض صاف طور پر حسب مندرجہ ذیل ہیں:-

(۱) حکماء کی مستند کتب اور دیگر اہل علم کے ذریعہ سے شائقین کے لئے نسخہ جات بہم پہنچانا۔

(۲) مستند کتابوں کا بہم پہونچانا۔

(۳) ہر شخص کو جو دریافت کرے کسی نسخہ کے متعلق اپنے علم کے موافق مشورہ دینا۔

(۴) ہر قسم کی مفید معلومات کا بہم پہونچانا۔

(۵) وقتاً فوقتاً اپنے تجربات عمل سے ناظرین کو آگاہ کرنا۔

(۶) دیگر علوم مفیدہ مثل طب۔۔۔ وصنعت وحرفت کے شائع کرنا۔

مذکورہ بالا فرائض کے لحاظ سے اب ناظرین اندازہ کر سکتے ہیں کہ مفتاح نے سال حال میں جو عنقریب ختم ہو جائیگا کیا کیا۔

اول۔ پہلے رسالہ ۲؍ سالانہ کے چندہ پر ماہواری نکلتا تھا سال حال میں صرف ۱ر سال کے اضافہ پر پندرہ روزہ کر دیا گیا۔

دوم۔ معتبر کتب کیمیاوی میں سے اصل کتاب اسرار الحیوان طبع کرا کر شائقین کے لئے مہیا کی گئی اصحاب [illegible] حصہ سوم وچہارم بعد تالیف وترتیب کے خوشنویسوں سے لکھوا کر مطبع کے حوالے کی گئیں جو عنقریب طبع ہو کر آنیوالی ہیں۔

سوم۔ شائقین طب کے لئے کتاب تحفۃ الاطبا طبع کرا کر شائع کی گئی

چہارم نو آموز شائقین کے لئے خلاصہ الاسرار کا ترجمہ موسوم بہ نافع المبتدی درج رسالہ کیا گیا۔

پنجم۔ معتبر نسخہ جات و فوائد کیمیاوی وصنعت وحرفت اور خاص اپنے مجربات کا ایک معتدبہ ذخیرہ درج رسالہ کیا گیا جسکا اندازہ ناظرین خود کر سکتے ہیں۔

ششم۔ علم سیمیا پر بیش قیمت مضامین کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ ہیں وہ خدمات جو مفتاح نے اپنے ذمے لے رکھی ہیں اب مفتاح کی آمد وخرچ کو بھی ملاحظہ فرمائیے۔

آمدنی وخرچ مفتاح الاسرار بابت سال سوم

رسالہ کی کل آمدنی اسوقت تک جو وصول ہو چکی ہے ۶۳۷ روپیہ ہے۔
اور آخر سال تک رسالہ کا خرچ ۱۰۳۰ روپیہ کا ہے جس سے تخمیناً ۳۹۳ روپیہ کا نقصان برآمد ہوتا ہے۔

اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ باوجود اس سردردی کے اور مالی نقصان کے

ہمنے کیوں اس سلسلہ کو جاری رکھا ہے اس کے باعث صرف دو ہی امر ہیں اول اپنی امکانی کوشش کے موافق اس شریف فن کی تحقیقات کرنا دوم اپنے نیک باطن اور سچے طالب برادران فن کے شوق کو پورا کرنا جو حکمت کے عاشق ہیں۔ بحکم جوئندہ یابندہ ہمکو خدا کی رحمت سے امید ہے کہ وہ کبھی نہ کبھی دن ہماری کشتی کو ساحل مراد تک پہونچائے گا۔ اس سردردی اور مالی نقصان کے باوجود بھی اگر ناظرین میں سے کوئی صاحب یہ سمجھتے ہوں کہ نہیں معلوم کہ ان کے تین روپے سالانہ کی بدولت ہم کیا کچھ پیدا کر رہے ہیں اور ہمنے کسقدر جائداد پیدا کر لی ہے ایسے خیال کے لوگوں کو ہم بخوشی اجازت دیتے ہیں کہ وہ یہاں آئیں اور خوشی سے رسالہ کو ہم سے لے لیں۔ اور اس سردردی اور مالی نقصان کو یا اس منفعت کو جو ان کے خیال کے موافق ہم اُٹھا رہے ہیں وہ اُٹھائیں۔ کیونکہ سال کا آخر ہے ہمارے ذمے کسی خریدار کا کچھ باقی نہیں اس وقت ہم خوشی سے یہ چارج دینے کو تیار ہیں۔ اور ساتھ ہی سب نسخے زیادہ مدد دینے کو تیار ہیں اگر یہ ہمت نہیں اور ہماری اور مفتاح کی سچی خدمات کی قدر بھی نہیں تو کم از کم وہ ہمکو اپنے بیش بہا تین روپیہ سالانہ کے عطیہ سے کہ جس کی بدولت ابتک ہمنے بہت کچھ پیدا کر لیا ہے معاف فرمائیں کیونکہ ہم کو ایسے قصیر الہمت ساتھیوں اور جھوٹے طالبوں کی ضرورت نہیں کہ جو اپنی پست ہمتی سے سچے طالبوں کے لئے بھی راہزن کا حکم رکھتے ہیں۔ حضرت شاہ بو علی قلندر نے اپنی مثنوی میں ایسے ہی لوگوں کے حق میں کہا ہے :۔ ؎

اے مخنث نے تو مردی نے تو زن

مثل شیطاں راہ مرداں را مزن

بلکہ ہمکو ایسے سچے اور بلند ہمت طالبوں کی ضرورت ہے جو باوجود بے حد مشکلات اور متواتر ناکامیابیوں کے بھی ہمت نہیں ہارتے اور کسی طرح اپنے مطلوب سے منہ نہیں موڑتے اور مال وزر تو درکنار اپنی جان سے بھی دریغ نہیں کرتے اور آخرکار اپنی طلب صادقہ کے وسیلہ سے اس قائل لا تقنطوا کی بارگاہ سے تاج کامیابی اپنے سر پر رکھکر حکمت کے طلسم بند قلعہ میں داخل ہو جاتے ہیں کہ جو بجز طالبان صادق کے کسی سنگدل کے لئے نہیں کھولا جاتا۔

خادم ایڈیٹر

ہمنے کیوں اس سلسلہ کو جاری رکھا ہے اس کے باعث صرف دو امر ہیں اول اپنی امکانی کوشش کے موافق اس شریف فن کی تحقیقات کرنا دوم اپنے نیک باطن اور سچے طالب برادران فن کے شوق کو پورا کرنا جسکے صلہ میں بحکم جویندہ یابندہ ہمکو خدا کی رحمت سے امید ہے کہ وہ کسی نہ کسی دن ہماری کشتی کو ساحل مراد تک پہونچائے گا۔ اس سردردی اور مالی نقصان کے باوجود بھی اگر ناظرین میں سے کوئی صاحب یہ سمجھتے ہوں کہ نہیں معلوم کہ ان کے تین روپے سالانہ کی بدولت ہم کیا کچھ پیدا کر رہے ہیں اور ہمنے کسقدر جائداد پیدا کر لی ہے ایسے خیال کے لوگوں کو ہم بخوشی اجازت دیتے ہیں کہ وہ یہاں آئیں اور خوشی سے رسالہ کو ہم سے لے لیں۔ اور اس سردردی اور مالی نقصان کو یا اس منفعت کو جو ان کے خیال کے موافق ہم اُٹھا رہے ہیں وہ اُٹھائیں۔ کیونکہ سال کا آخر ہے ہمارے ذمے کسی خریدار کا کچھ باقی نہیں اسوقت ہم خوشی سے یہ چارج دینے کو تیار ہیں۔ اور ساتھ ہی سب سے زیادہ مدد دینے کو تیار ہیں اگر یہ ہمت نہیں اور ہماری اور مفتاح کی سچی خدمات کی قدر بھی نہیں تو کم از کم وہ ہمکو اپنے بیش بہا تین روپیہ سالانہ کے عطیہ سے کہ جس کی بدولت ابتک ہمنے بہت کچھ پیدا کر لیا ہے معاف فرمائیں کیونکہ ہم کو ایسے قصیر الہمت ساتھیوں اور جھوٹے طالبوں کی ضرورت نہیں کہ جو اپنی پست ہمتی سے سچے طالبوں کے لئے بھی راہزن کا حکم رکھتے ہیں۔ حضرت شاہ بو علی قلندر نے اپنی مثنوی میں ایسے ہی لوگوں کے حق میں کہا ہے :۔ ؎

اے مخنث نے تو مردی نے تو زن
مثل شیطان راہ مرداں را مزن

بلکہ ہمکو ایسے سچے اور بلند ہمت طالبوں کی ضرورت ہے جو باوجود بے حد مشکلات اور متواتر ناکامیابیوں کے بھی ہمت نہیں ہارتے اور کسی طرح اپنے مطلوب سے منہ نہیں موڑتے اور مال منال تو درکنار اپنی جان سے بھی دریغ نہیں کرتے اور آخر کار اپنی طلب صادق کے وسیلہ سے اس قائل لا تقنطوا کی بارگاہ سے تاج کامیابی اپنے سر پر رکھکر حکمت کے اس طلسم بند قلعہ میں داخل ہو جاتے ہیں کہ جو بغیر طالبان صادق کے کسی کے لئے نہیں کھولا جاتا۔

خادم ایڈیٹر

مضامین نگاروں کا شکریہ

ہم اپنے ذیل کے اہل قلم معاونین کا شکریہ تہ دل سے ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا بیش قیمت وقت صرف کر کے مفتاح کی خدمت میں ہمارا ہاتھ بٹایا اور اپنی مفید معلومات سے ناظرین کو مستفید فرمایا۔

عالی جناب حضرت مولنا مولوی محمد ابراہیم علی خاں صاحب روحی۔

عالی جناب علامہ حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری۔

جناب ماسٹر جسونت سنگھ صاحب۔

جناب مولوی محمد علی صاحب آزاد۔

جناب خان بہادر مخدوم حسن بخش صاحب

جناب بابو غلام نبی صاحب

جناب حکیم سید علمدار حسین صاحب

جناب حکیم عبد العزیز صاحب بھوساہی

جناب حکیم سید احمد شاہ صاحب طبیب

جناب مولوی محمد گل حسن صاحب

جناب مولوی محمد سعد اللہ صاحب

جناب حکیم سید علی شاہ صاحب

جناب لطفی صاحب دہلوی

جناب مولوی عبد المجید صاحب

ان میں سے حضرت مولنا روحی صاحب اور جناب علامہ صاحب اور ماسٹر جسونت سنگھ صاحب خصوصیت سے شکریہ کے مستحق ہیں اور قابل ذکر ہیں جنہوں نے اپنے بیش قیمت مضامین سے پبلک کو فائدہ پہونچانے میں سب سے زیادہ حصہ لیا ہے۔ جدید مضمون نگاروں میں جناب لطفی صاحب دہلوی ہیں جنہوں نے رسالہ کی خدمت کا آغاز کیا ہے۔ آخر میں ہم اپنے تمام قلمی معاونین کا شکریہ ادا کر کے امید کرتے ہیں کہ جسطرح وہ اپنی اعلیٰ معلومات اور خدا داد قابلیت سے ابتک رسالہ کی مدد کرتے رہے

آئندہ بھی بدستور پوری توجہ سے کام لیکر خادم ایڈیٹر اندوہگیں ناظرین کو مشکور فرمائینگے۔

(خادم ایڈیٹر)

دار التجارب نے سال گذشتہ کے کارنامے

چونکہ یہ رسالہ اس سال کا آخری رسالہ ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ہم ناظرین کو مختصر طور پر بتادیں کہ دارالتجارب نے اس سال کیا کام کیا۔ یہ بتادینا بھی ضروری ہے کہ دارالتجارب میں کوئی عمل ہماری ذاتی رائے سے اسوقت تک کئے جانے کی ضرورت نہیں ہوئی جبوقت تک کہ ہماری انجمن کے مجوزہ اعمال تجربہ کیلئے موجود ہوں البتہ جب انجمن کے ممبروں کا کوئی عمل نہ ہو تو کارکنوں کو بیکاری سے بچانے کیلئے خواہ مخواہ ہمیں کوئی نہ کوئی کام ان کے سپرد کرنا پڑتا ہے۔ اس سے یہ بات لازم آتی ہے کہ جملہ ممبران کا فرض ہے کہ دارالتجارب کے لئے پورا سامان مہیا کردیا کریں تاکہ کام ہمیشہ کم ہونے یا نہ ہونے کے الزام سے کارکنان دارالتجارب بری الذمہ رہیں۔ یہاں یہ بات بھی بتادینا بہت ضروری ہے کہ دارالتجارب صرف اعمال مجوزہ کے تجربہ کرنے کا ذمہ دار ہے نہ کہ ان کے نتیجے نیک وبد کا۔ لہٰذا اگر کوئی صاحب غلط فہمی سے یہ کہیں کہ دارالتجارب نے کیا کیا تو اس کا الزام کارکنان پر کسی طرح عائد نہیں ہوسکتا کارکنان کسی نسخہ سے سونا چاندی بنادینے کے یا کسی نسخہ کے صحیح نتیجہ نکلنے کے ہرگز ذمہ دار نہیں ہوسکتے۔ جو جو اعمال ہمارے سپرد کئے جاتے ہیں دوران تجربہ میں جو کچھ ہوتا ہے من وعن ناظرین کے روبرو ڈائری کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

اب سنئے۔ حسب ذیل نسخہ جات ہیں جنکا تجربہ دارالتجارب میں کیا گیا۔

(۱) سیسہ کا لاظل کرنا۔ (۲) حدید کا لاظل اور زود گداز کرنا (۳) سیسہ کو سرخ محلول کرنا (۴) سیسہ سے لبن العذرا بنانا (۵) تصعید نوشادر (۶) کلس البیض بنانا۔ (۷) ملح القلی بنانا۔ (۸) کشتہ فولاد و سیماب مرکب واکسیرالاجسام (۹) کشتہ نقرہ کا پھیل سے (۱۰) تخمیر ذہب (۱۱) اکسیر ورق (۱۲) مس لاظل (۱۳) کشتہ سیماب۔ (۱۴) کشتہ نقرہ کا پھیل سے بمن الکشتہ (۱۵) کشتہ نقرہ اکا من بہیلن میں (۱۶) شنگرف

قائم النار کرنا مع ... (۱۷) سیماب قاتل الفار (۱۸) ایون کا تیل (۱۹) صابون عرقی بنانا
(۲۰) بشورہ کا تصفیہ (۲۱) چاندی کا کشتہ برش میں (۲۲) خمیر بہار کی تقطیر و تحلیل۔
(۲۳) شنگرف کو قائم کرنا (۲۴) شنگرف کا غسل (۲۵) کشتہ نقرہ بمادہ محلول میں
(۲۶) شنگرف موم (۲۷) سونے کا نمک بنانا (۲۸) شنگرف قائم بہ لہسن (۲۹) کشتہ
الماس (۳۰) شنگرف مشبع بعرق لہسن (۳۱) کشتہ نقرہ سرخ عرج سے۔
(۳۴) تصفیہ جماجم (۳۵) کشتہ نقرہ فلفل میں (۳۶) کشتہ نقرہ غذا . ق میں۔
(۳۷) تزئین قمر

ان میں سے حسب ذیل نتائج برآمد ہوئے۔

(۱) سکہ کو لافل بموجب تحریر کتاب نبات روحی حصہ اول کیا گیا جو درست اور صحیح اترا
(۲) حدید کو لافل روزہ گدازی کا عمل بھی صحیح اترا لیکن بعد تمام عمل کے حدید مرسعی بہت کم رہا اس سے یہ بات مزید پایہ ثبوت کو پہونچ گئی کہ عمل صحیح ہے
(۳) سیسہ کا محلول بھی ضرور سرخ ہوا۔
(۴) سیسہ سے لبن العذرا بنایا عمل صحیح ہوا گو مقدار میں لبن العذرا بہت کم ہے۔
(۵) تصفیہ نوشادر کا عمل بھی صحیح ہوا۔
(۶) کلس البیض بھی درست تیار ہوا ہے۔
(۷) نمک بھی درست تیار ہوا ہے
(۸) کشتہ فولاد مرکب بہ سیماب جسکو اکسیر الاجسام سے تعبیر کیا گیا ہے پورا پورا صحیح اترا ہے گو اسپر صرف زیادہ ہوا ہے۔ اس کے فوائد تجربہ کے بعد تحریر کئے جائیں گے اور اس غرض سے اس کو مہمان تجارب کی خدمت میں روانہ کیا جائیگا۔
(۹) کشتہ نقرہ کا عمل کی ... آنچوں میں اچھا تیار ہوا ہے مگر نو یا دس تولہ سیماب کا جاذب ہے۔ دار التجارب میں ایسے کشتہ کی ضرورت نہی جو کم از کم بارہ تولہ سیماب کا جاذب ہو۔
(۱۰) تکلیس ذہب کا عمل پورا پورا صحیح اترا ہے۔
(۱۱) اکسیر دق کا نسخہ تیار ہوکر چند مریضان دق پر تجربہ ہوا جو صحیح ثابت ہوا۔
(۱۲) مس لافل کا عمل ناقص رہا۔

(۱۳) کشتہ عقد سیماب کا عمل بھی غلط ثابت ہوا ہے۔

(۱۴) کشتہ نقرہ کا پہلے سے تین آنچوں میں صحیح نکلا مگر سیماب کا جاذب کم ہے۔

(۱۵) کشتہ نقرہ اکاس بیل میں ہوا۔ سیماب کا جاذب ہے۔

(۱۶) کشتہ نقرہ نشارہ چوب مغیل میں درست ہوا۔ جو گیارہ تولہ سیماب کا جاذب ہے۔

(۱۷) شنگرف قائم النار کا عمل گندم میں ہوا۔ مگر شنگرف کو پورا قیام نہیں تھا۔ صاحب نسخہ کا ارشاد تھا کہ تر و تازہ گندم میں کیا جائے۔ چونکہ اس وقت تر و سبز گندم نہیں تھے۔ اس لئے خشک گندم میں عمل کیا گیا۔ اس عمل کو ہم مکرر خوشہ سبز و تر و تازہ گندم نکال کر کریں گے۔ اب خوشہ گندم میں دانہ پڑنے کا موقعہ آرہا ہے

(۱۸) سیماب قائم النار کا عمل ناقص رہا ہے۔

(۱۹) بالوں کا تیل تا حال زیر عمل ہے۔ اس کی رپورٹ ہی دار التجارب قائم ہونے پر دکھائی جاوے گی۔

(۲۰) رابون عراق بنا ہوا تیار ہے۔ موجود ہے اس کا نتیجہ بھی ناظرین کو جب ہی معلوم ہوگا جبکہ دار التجارب کا کام دوبارہ شروع ہوگا۔

(۲۱) شورہ کے تصفیہ کا عمل پورا صحیح ثابت ہوا ہے۔

(۲۲) چاندی کا کشتہ چرس میں غلط ثابت ہوا ہے

(۲۳) شیر مدار کی تقطیر و تحلیل کا عمل صحیح پایا۔

(۲۴) شنگرف قائمہ کا عمل بوئے نحاس سے صحیح نکلا ہے۔

(۲۵) شنگرف کے غسل کا عمل بھی درست ثابت ہوا ہے۔

(۲۶) شنگرف مومیہ کا عمل بھی درست ثابت ہوا ہے۔

(۲۷) سونے کا نمک بھی زیر تیاری ہے۔

(۲۸) شنگرف قائم کا عمل ابھی باقی ہے۔ لہسن ایک پوتیہ اس وقت نہ مل سکا اسلئے عمل پورا نہ ہوا۔

(۲۹) کشتہ الماس کا عمل غلط نکلا ہے۔

(۳۰) کشتہ الماس کا عمل ٹھیک نہیں ہے۔

(۳۱) غرض کشتہ الماس کا کوئی عمل درست نہیں ہوا ہے

(۳۲) شنگرف مشمع پہ لہسن کا عمل بھی بباعث کمی لہسن ناتمام رہا۔

(۳۳) کشتہ نقرہ سرخ مرچ سے تیار ہوا سیماب کا کم جاذب ہے

(۳۴) تصعید سیماب کا عمل صحیح پایا۔ سیماب مصعد ہو کر شورہ قلمی کی طرح بلکہ بلور کی طرح چمکدار بنگیا ہے۔

(۳۵) کشتہ نقرہ فلفل سیاہ میں تیار ہوا۔ سیماب کا جاذب کم تھا

(۳۶) کشتہ نقرہ فندق میں ٹھیک نہیں ہوا۔

(۳۷) ترزین قمر کا عمل خراب ہو گیا ہے۔

غرض دار التجارب سے حسب ذیل معلومات مفید کا اضافہ ہوا۔

(۱) تنقیہ اسرب (۲) حدید مرصص (۳) اسرب محلول احمر (۴) لبن العذرا اسربی (۵) تصعید نوشادر (۶) تکلیس قشر البیضہ (۷) کشتہ جات نقرہ (۸) تحمیر ذہب۔ (۹) اکسیر دق (۱۰) شنگرف مومیہ غواص (۱۱) تصعید سیماب (۱۲) کشتہ فولاد اکسیر الاجسام

(سکرٹری دار التجارب)

حکیم علی ضیاء احمد

آئندہ دار التجارب میں کن نسخونکا تجربہ ہو گا

پچھلے سال میں ہمنے اعلان کیا تھا کہ جو جو صاحب اپنے وثوق کے نسخے تجربہ کے لیے بھیجنا چاہیں بھیجدیں کہ ان کو رسالہ میں درج کر کے جملہ ناظرین کی رائے طلب کی جاوے اور کثرت رائے کے موافق ان کا تجربہ بالترتیب کیا جاوے لیکن افسوس کہ کسی صاحب نے اس کی طرف پوری توجہ نہ کی۔ اب جبکہ دار التجارب کے کام کو وسیع پیمانہ پر شروع کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں تو موقع ہے کہ جو ہمارے چاہیں اپنے اپنے نسخہ جات ارسال فرمائیں اور یہ تمام نسخے رسالہ میں درج کر دیے جاوینگے اسپر ہر ممبر کو رائے زنی کا اختیار ہے اسطرح بعد کامل مشورہ کے جو نسخہ جات منتخب کیے جائیں گے ان کا تجربہ دار التجارب میں کیا جائے گا۔ جو صاحب جو طویل اعمال کے شروع ہونے کو ناپسند کرتے ہیں ان کو چاہیے کہ سہل سہل اعمال جو انکو میسر آسکیں بھیجدیں تاکہ کسی صاحب کی ہو ر... بند رہے اور کسی کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملے کہ ہمارا

نسخہ آسان تھا نہ کیا اور لمبے لمبے نسخوں کا ناحق عمل شروع کرکے وقت کو ضائع کیا۔ ہم اپنی خودرائی سے کسی نسخہ کو نہیں کرتے۔ ہم آپ صاحبان کی رائے کے تابع ہیں۔ ہم کسی فعل کا انجام جو کچھ بھی ہو ہم اپنے ذمے لینا نہیں چاہتے۔ ہمیں جیسا مشورہ آپ صاحبان دیں اسی پر عمل پیرا ہوسکتے۔ (سکرٹری)

انجمن محققین اور فیس داخلہ

جیسے ہم نے یہ اعلان کیا ہے کہ انجمن میں داخل ہونے کی فیس داخلہ دس روپے پیشگی اور ماہواری چندہ عہ ماہوار ہے۔ ہمارے پاس بہت سے خطوط آچکے ہیں اور آرہے ہیں کہ ان مالی شرائط کی پابندی ذی استطاعت حضرات کے لئے تو سہل ہے لیکن غریب شائقین کے لئے بہت ناگوار ہے۔ بعض بعض ممبروں نے تو صاف یہ لکھدیا ہے کہ جب ہم کم مایہ لوگوں نے شامل ہوکر انجمن کو اس قابل بنایا کہ وسیع پیمانہ پر کام کرسکے تو اب ہم لوگ ایسے شرائط کے باعث انجمن کی ممبری سے محروم رکھا جاتا ہے کہ جن کی پابندی ہمارے احاطۂ امکان سے باہر ہے۔ ان صاحبوں کا یہ خیال بہت درست ہے۔ لہذا غور کامل کے بعد ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ زرداخلہ کو عـــہ ۵ روپیہ سے گھٹا کر صرف تین روپیہ کردیا جاوے اور یہ شرط مقرر کردیا جاوے کہ جس ممبر کا چندہ برابر پانچ ماہ تک وصول نہ ہوا اسکا زرداخلہ سوخت کرکے نام دائرہ ممبران سے خارج کردیا جاویگا اور جو صاحب اپنا چندہ برابر عہ ماہواری کے حساب سے خواہ ماہوار خواہ یکدم ادا کرتے رہیں گے انکا زرداخلہ بدستور ان کے نام جمع رہیگا۔

امید ہے کہ اس موجودہ ترمیم سے ہمارے بہت سے ممبر خوش ہوجائیں گے درخواست ممبری بہت جلد آنی چاہئیں اور ایک صد کی تعداد پوری ہونے پر اعلان کیا جائے گا۔ اس وقت زرداخلہ اور چندہ ارسال کیا جاوے اس سے پیشتر ضرورت نہیں۔ (سکرٹری)

مضمون نگاروں کی خدمت میں التماس

گو رسالہ مفتاح کے مضمون نگاروں میں کثیر تعداد ایسے حضرات کی ہے جو ملنے ہوئے اہل قلم ہیں لیکن افسوس باوجود اس کے کہ رسالہ ہر وقت یاددہانی کے لیے حاضر ہوتا رہتا ہے لیکن بہت کم صاحب ہیں جو مضامین نگاری میں حصہ لیتے ہیں ہم نہایت ادب سے ایسے حضرات کو خصوصیت سے متوجہ کرتے ہیں کہ اپنی دلی معلومات سے ملک کو فائدہ پہونچانے کے لیے کچھہ تھوڑا سا وقت ضرور صرف کر دیا کریں۔ سوالات کے جوابات میں حصہ لینے والے مہربان تو بہت ہی کم ہیں حالانکہ اس مد میں جہانتک زیادہ ہو سکے اہل علم صاحبان کو اپنی معلومات سے سائلین کو مستفیض کرنا چاہیے۔

رسالہ کا طبی حصہ بھی خصوصیت سے توجہ طلب ہے۔

(مینجر)

وی پی واپس کرنے سے قبل دفتر کو عدم خریداری مطلع کرنا ضروری ہے!

یاد رہے کہ رسالہ کا تیسرا سال اسی رسالہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ جن صاحبوں کو آئندہ خریداری منظور نہو وہ اپنے ارادے سے دفتر کو یکم اپریل سے پہلے ضرور مطلع کر دیں ورنہ یکم اپریل کا پرچہ تین روپے ہیں۔ وی۔ پی کیا جائے گا جسکا پھر واپس کرنا اخلاقی جرم کے علاوہ خلاف قانون بھی ہوگا۔ (مینجر)

شنگرف قائم النار

کئی ماہ سے برابر ہم اپنے تجربات کی ڈائری ناظرین کرام کے سامنے پیش کر رہے ہیں جس سے ہماری اصل غرض دیگر برادران کو اپنے تجربات سے فائدہ پہونچانے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ ہمارے دیگر معزز ممبر بھی ہماری تقلید کرکے اپنے بھائیوں کو

مستفید فرماویں۔ تعجب ہے کہ اسوقت تک کسی صاحب نے اس نہائت ضروری امر کی طرف قلم نہیں اُٹھایا۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے اس اعلانیہ اعلان سے اکثر صاحبان تجربہ کو ضرور اس بات کی تحریک ہوگی کہ وہ بخل کو دور کر کے اپنے تجربات کو صناع میں درج فرمائیں گے۔ آمدم برسر مطلب:۔

شنگرف ایک تولہ کی سالم ڈلی لیکر اسپر ایک تولہ چاندی کا نہائت باریک برادہ انڈے کی سفیدی کے ذریعے ضماد کرکے خشک کرلیں پھر ایک کپڑا ایک گز لمبا اور ایک انچ چوڑا اس قرص پر لپیٹکر گلِ حکمت کردیں جبوقت یہ بھی خشک ہو جائے تو محفوظ مقام پر اُپلوں کی آنچ دیدیں سرد ہو جانے پر آدہ پاؤ کی دوسری آنچ دیں تیسری ۳ چھٹانک چوتھی پاؤ پانچویں ڈیڑھ پاؤ اور چھٹی آدھ سیر اور ساتویں ایک سیر کی آنچ دیکر سرد کرکے قرص کو نکال لیں برادہ نقرہ کو اُوپر سے چھڑا کر شنگرف کو علیحدہ کرلیں یہ شنگرف سیاہ رنگ کا برآمد ہوگا اس کو چرخ دیں ایک سیاہ رنگ کی دہات ہوگی جو جسکی سمجھ میں آئے اس سے کام لے۔ والسلام

نسخہ ضمیمہ نافع المبتدی پر ایک نظر

نسخہ ضمیمہ نافع المبتدی کہ جسکو ایڈیٹر صاحب نے اسوقت تک رسالہ میں کسی مصلحت سے شائع نہیں کیا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جن ناظرین نے اُسکا شوق ظاہر کیا ہے وہ کس بنا پر اس کے شائق ہیں میںنے مولینا صاحب مدظلہ کا ابتدائی مضمون نسخہ مذکور کے متعلق حرفاً حرفاً پڑھا ہے اس سے جو نتیجہ کہ راقم کی سمجھ میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ اول تو وہ نسخہ نہایت دقت طلب ہے۔ دویم کم از کم تین ماہ کی مدت میں وہ تیار ہوتا ہے۔ سویم حضرت مولانا صاحب کے پیر طریقت حضرت شیخ قدس سرہٗ العزیز سے وہ سات دفعہ تیار نہیں ہوا۔ جس کی صعوبت کا اندازہ کچھ وہی لوگ کرسکتے ہیں جنہوں نے بیاض نسخوں کے بنانے کے کبھی کسی نسخہ کا عمل بھی کیا ہے۔ چہارم مولانا صاحب کا یہ فرمان ہے کہ تمام اجزائے نسخہ جو تعداد میں چھ ہیں وہ نتیجہ عمل میں ساتویں جز مکتوم کے محتاج ہیں واحد الغیب

عند اللہ یا تو مولانا صاحب کو معلوم نہیں یا مولانا صاحب کو اس کے اظہار سے گریز ہے۔ بہر حال نتیجہ عملی کے لحاظ سے باوجود صعوبات بے شمار محض بیکار ہے۔ مولانا صاحب کی تحریر سے کسی قدر نسخہ کی کیفیت سمجھ میں آتی ہے۔ یعنی اس میں دو ارواح زیبق و نوشادر۔ دو انفاس ہرتال و کبریت اور دو اجساد سونا اور چاندی ہیں۔ ان میں سے ہر چیز کو جداگانہ تدابیر سے مدبر کیا جاتا ہے جب یہ تمام اجزا منفرد طور پر درست قابل امتزاج ہو جاتے ہیں کہ جنکا درست کرنا ہر ایک شائق کا کام نہیں ہے تو ان سب کی کلید عملی وہ جزو مکتوم ہے جو لاپتہ ہے گویا جزو مکتوم کے بغیر یہ نسخہ

کوہ کندن و کاہ برآوردن

کا مصداق ہے۔ اس لئے ان تمام شائقین کے برخلاف جو ایسے بیکار نسخہ کے جویا ہیں جناب مولانا صاحب و اڈیٹر صاحب کی خدمت میں یہ التماس ہے کہ بجائے نسخہ مذکور کے کوئی دوسرا نسخہ کہ جو عملی لحاظ سے آسان اور مولینا صاحب کے علم و یقین کے موافق نہایت صحیح اور مستند ہو اور جو کسی جزو مکتوم کا محتاج نہ ہو شائع فرمایا جاوے تاکہ ہر شخص ایک معلوم نتیجہ کی امید پر اپنی اپنی مقدر آزمائی کر سکے۔

ایکے از ناظرین ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۶ء

اڈیٹر

ہم حیران ہیں کہ اب ہم کیا کریں ایکطرف تو ہمارے وہ ناظرین جو صرف نسخوں کے دلدادہ ہیں ہمیں نسخہ ہذا کے طبع کرنے کے لئے مجبور کرتے ہیں دوسری طرف ہمارے نکتہ رس احباب اس نسخہ کا اندراج محض فضول سمجھتے ہیں اس میں شک نہیں کہ یہ نسخہ ایک ایسے جزو کا محتاج ہے جسکا انکشاف صاحب نسخہ کی طرف سے خود مولانا صاحب پر بھی نہیں ہوا۔ اسی حالت میں ہمارے دوست اس تجویز میں بالکل حق بجانب ہیں کہ بجائے ایک نامکمل عمل کے بہتر ہو کہ حضرت رومی صاحب کوئی دوسرا مستند و مکمل عمل ناظرین مفتاح کے لئے تجویز فرما دیں جسے کہ جملہ شائقین تجربہ کر کے اپنا شوق پورا کر سکیں لہذا ہم یہ بہتر سمجھتے ہیں کہ وہ ناظرین بھی اپنی اپنی رائے سے مطلع فرماویں کہ کونسی بات بہتر اور مفید ہے

اڈیٹر

طب کے مجرب چٹکلے

سُبات ۔ یعنی دفع کثرت خواب میں مشک کو گلاب میں حل کر کے سعوط کرنا مجرب ہے
سرسام میں بھوسی اور نمک کے جوشاندہ سے پاشویہ کرنا مجرب ہے۔
مالیخولیا اقسام جنون کے دفع کرنے میں روزانہ ڈیڑھ تولہ اسپغول مسلم نو تولہ گلاب اور ساڑھے چار تولہ قند سفید کے شربت کے ساتھ استعمال کرنا مجرب ہے۔
تشنج کے دفع کرنے میں عضو متشنج کو اکثر اوقات تلوں کے نیم گرم تیل یا خالص مکھن نیم گرم میں رکھنا مجرب ہے۔
بیاض ۔ یعنی آنکھ کے جالے کے دفع کرنے میں اسپغول اور مصری ہموزن کو سرمہ سا کر کے آنکھ میں لگانا مجرب ہے

بلغمی دمہ میں زعفران کے ساتھ ماء العسل کا پینا مجربات سے ہے۔
خفقان بلغمی میں عرق سیب کے ساتھ ادرک کا مربا کھانا مجرب ہے۔
عورت کے دودھ زیادہ کرنے میں دیمک کی مٹی جو کسی لکڑی میں سے نکالی ہو سفوف کر کے سکنجبین کے ساتھ پینا مجرب ہے۔
دودھ کم کرنے کے واسطے مردہ سنگ کو سرکے کے تلچھٹ میں پیسکر چھاتیوں پر لگائیں مجرب ہے
فواق یابس یعنی خشک ہچکی میں سینتیس درم تازہ مکھن لیکر چاٹنا مجرب ہے
استسقاء لحمی میں روزانہ ایک ہفتہ تک بیس درم بکری کا پیشاب ایک درم بالچھڑ کے ساتھ پینا مجرب ہے اور علی ہذا بکری کا پیشاب ۔ عرق برگ ترب و کرفس اور سکنجبین ساتھ ایک دن درمیان کر کے پینا بھی مجرب ہے۔
یرقان سیاہ کے دفع کرنے میں مونگے کا کشتہ مجربات سے ہے۔
یرقان زرد کے دفعہ کرنے میں سرکے کے ساتھ لپتوں کو کھانا مجرب ہے۔
سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر نکالنے کے واسطے ایک مولی کو خالی کر کے اس میں تخم شلغم بھر کر آٹے میں لپیٹکر بھوبل میں پختہ کر کے شہد کے ساتھ کھائیں مجرب ہے۔
شقاق مقعد کے واسطے خنزیر یعنی سور کی چربی ایک ظرف میں گداختہ کر کے کپڑے کی بتی اس میں تر کر کے گرم گرم مقعد میں رکھکر لنگوٹ باندھیں اور سردی سے بچائیں

بے مثل اور مجرب ہے۔

حبس خون بواسیر کے واسطے افیون و یا کافور بقدر ضرورت لیکر سہ چند موم میں بتی بناکر مقعد میں رکھیں مجرب ہے اور یہی عمل قطع خون زخم میں مجرب ہے

دفع بواسیر کیواسطے گندنا اور ناگر موتھ کے جوشاندہ سے برابر دس روز تک آب دست لیں۔ مجرب ہے۔

درد نقرس۔ میں اگر کبوتر کو ذبح کرکے اسکا گرم گرم خون جائے درد پر طلا کریں اور کبوتر کو چیر کر باندھیں تو تسکین درد میں وحی الاثر ہے۔

دفع آتشک میں موتی جسطرح چاہیں استعمال کریں نہایت مجرب ہے۔

دفع سوختگی۔ آتش میں مردہ سنگ کو عرق گشنیز میں طلا کرنا مجرب ہے۔

دفع جذام میں جھاؤ کی جڑ اور مویز منقی کا جوشاندہ عجیب اور مجرب ہے۔

دفع علل الامعا۔ میں یعنی آنتوں کی تمام بیماریوں میں خصوصاً زلق الامعا میں مروارید ناسفتہ کو ترنج کے عرق میں حل کرکے بقدر دو تین ماشہ کے شہد کے ساتھ چاٹنا مجرب ہے۔

دفع سنگ گردہ میں کلونجی کو شہد میں ملاکر چاٹنا عجیب ہے۔ مگر بشرط مداومت

دفع کلحال۔ روزانہ دو تین ماشہ مونگہ کا کشتہ قدرے کتیرہ کے ساتھ کھانا نہایت مجرب ہے ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

دفع بستگی آواز میں۔ کرفس کو بھیڑ کے تازہ دودھ کے ساتھ پینا عجیب الاثر ہے

دفع صلابت یعنی سختی رحم میں میعہ کا استعمال طلاً و حمولاً مجرب ہے۔

دفع ریاح و سدہ گوش میں۔ روغن بادام تلخ میں قدرے زباد حل کرکے کان میں ٹپکانا نہایت مجرب ہے۔

کان کے بہرے پن کے دفع کرنیمیں زباد اور سینگ روغن ارنڈی میں حل کرکے نیمگرم کان میں ٹپکانا مجرب ہے۔

دفع شعر منقلب۔ یعنی ان الٹے بالوں کے دفع کرنیمیں جو پلکوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہہ تدبیر نہایت مجرب ہے کہ بال کو اکھاڑ کر اس جگہہ سونے کی ایک گرم سوئی سے داغ دیں۔

بلغمی دمہ میں چھ ماشہ روزانہ بل یعنی ہاڑ بیر کا سفوف شہد میں ملا کر چاٹنا مجرب ہے

خون اور بچیش کے دفع کرنے میں افیون اور مرکی کو باریک پیسکر شل بتی کے بنا کر مقعد میں رکھیں۔ مجرب ہے۔

سبل باؤ کی بیماری میں افیون کو مثل سرمہ کے باریک پیسکر آنکھ میں لگانا مجرب ہے۔

تحریک و تقویت باہ کے لئے تخم کرفس اور تخم اوٹنگن بہوزن کا سفوف بنا بقدر تین ماشہ کے روزانہ دودھ کے ساتھ کھانا مجرب ہے

شاخ گوزن سوختہ یعنی بارہ سنگے کا سینگ آگ میں جلا ہوا نشر باانتوں کے زخم و نفث الدم و اسہال میں اور بطور سرمہ کے آنکھ کے زخم و دھلکے و پھلی چشم و ضعف بصارت میں اور بطور منجن کے دانتوں کی صفائی و مضبوطی میں ایک مجرب دوا ہے

طاعون اور دیگر وبائی امراض میں اور اختلاج قلب میں۔ زہر مہرہ کو عرق گلاب میں گھسکر دینا نہایت مفید اور مجرب ہے۔

دفع کھانسی و دمہ و درد سینہ میں چھ ماشہ پرسیاوشاں کا جوشاندہ بنا کر پینا مفید و مجرب ہے۔

تقویت و تحریک باہ میں تخم السی و مرچ سیاہ کا سفوف شہد کے ساتھ چاٹنا نہایت مفید و مجرب ہے

اگر تین جز خراسانی اجوائن ایک جز افیون لیکر سرکہ میں پکا کر بقدر مناسب طلا کریں تو پرانے درد سر اور جوڑوں کے درد۔ نقرس۔ عرق النسا کے دفع کرنے میں مجرب ہے

دفع سنگ مثانہ میں تین ماشہ روز حب القلت یعنی کلتھی کا سفوف کھانا مجرب ہے۔

تقویت باہ کے لئے تین ماشہ روز خولنجان کا سفوف بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کھانا مجرب ہے۔

رعشہ و فالج میں دارچینی کا تیل ملنا مفید و مجرب ہے۔

جالہ اور دھند کے دفع کرنے میں دسنہ فرنگ کو مثل سرمہ کے پیسکر آنکھ میں لگانا مجرب ہے

مراسلات

ترکیب آنولہ سار سفید

ایک پاؤ آنولہ سار گجراتی لیکر پوٹلی باندھ کر اور ایک سیر پانی بھی کالا لیکر کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں بعد میں پوٹلی کو پانی سے ایک دو انچ اوپر رکھیں نیچے آگ جلاتے رہیں۔ جب پانی ختم ہو جائے تو اب ایک سیر دودھ کڑاہی میں ڈالکر اسی طرح آنولہ سار کو اوپر رکھکر پانی کو پکاویں۔ جب وہ پانی خشک ہو جاوے تو ایک سیر عرق کنوار گندل میں پکاویں موافق عمل سابقہ کے۔ آنولہ سار سفید ہو جاوے گی۔ جب یہ ترکیب ختم ہو چکے تو دو کٹوری تانبے کی بنوائیں مگر ایسی ہوں کہ ایکدوسرے کے اوپر رکھنے سے بند ہو جائیں تو حسب ذیل ترکیب عمل میں لاویں۔ ایک کٹوری میں آدھ پاؤ آنولہ سار سفید ہوئی رکھیں بعد ازاں دال چکنا سرخ ۳ ماشہ اسکے اوپر رکھیں جو انڈوں صاف کیا ہو بعدہ جست آدھ پاؤ اس کے اوپر رکھکر پھر دال چکنا سرخ ۳ ماشہ کی اسپر تہ جماویں بعد ازاں دوسری کٹوری اوپر دیکر تار آہنی سے خوب مضبوط باندھ دیں اور گلحکمت کرکے چند سیر اوپلے اس کے نیچے جلائیں۔ یعنی زمین کھود کر اس میں آدھے اوپلے ڈالکر اسپر کٹوری کو رکھکر آگ دیں۔ سرد ہو جانے پر دیکھو گے تو جست کو جب برآمد ہوگا۔ والسلام

روغن رسکپور اکسیری

بلادر آدھ پاؤ۔ شہد آدھ پاؤ دونوں کو ملاکر رہٹ کے لوٹے میں (ڈنٹھ) ڈالکر رسکپور پوٹلی باندھ کر بلادر و شہد میں لٹکائیں۔ ڈنٹھ کے منہ پر ایک لکڑی باندھیں اور اس میں رسکپور کی پوٹلی باندھ کر چھوڑ دیں تاکہ وہ بلادر شہد میں ڈوبی رہے مگر ڈنٹھ کے تلے سے ایک انچ اوپر رہے چولہے پر چڑھا کر آتش عنانی جلاویں اس کے دھوئیں سے اپنا منہ سر بچانا چاہئے۔ جب شہد و بلادر خشک ہو جائے تو وہ پوٹلی نکالکر اسکو کھرل کریں۔ روغن بیضہ مرغ اس کے ہمراہ میں کھرل ہو کر قند متواتر کریں اس کی گولی باندھ کر پتال جنتر کے ذریعہ سے روغن کشید کریں یک دانہ خس کے برابر مسکہ گاؤ میں ملاکر سات روز تک استعمال کریں۔ آتشک

و فساد خون و وجع مفاصل و خارش و قوت باہ کو بے حد مفید ہے اور تانبے پر خط نکالنے سے ذہب برآمد ہوگا۔

نسخہ حملان ذہبی

سنگ راسخ ایک تولہ۔ برگ بندال ایک تولہ۔ جھاگوندہ ایک تولہ برگ بندال و جھاگوندہ کوٹ کر لغدہ بناویں۔ سنگ راسخ اس کے بیچ میں رکھیں لغدہ کو مٹی سے گلحکمت کرکے دو سیر اپلے کی آگ دے۔ اسی طرح سولہ دفعہ کرے۔ ہر دفعہ برگ بندال و جھاگوندہ بدلتا رہے اور سنگ راسخ وہی رہے۔ جب سولہ دفعہ ختم ہولیں۔ ایک ماشہ سنگ راسخ چاندی پر ڈالنے سے زرد رنگ ہو جائیگا اس کے برابر خالص ذہب ملاکر ملاحظہ کریں گے تو کچھ فرق معلوم نہ ہوگا۔ باقی آئندہ۔

(راقم حاجی گل محمد حکیم)

کبریت یعنی گندھک کا بیان

کبریت جسکو اصطلاح حکماء میں عروس و عفریت وغیرہ اور فارسی میں گوگرد و ہندی میں گندھک کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں اسکو سلفر کہتے ہیں علم کیمیا میں جزو اعظم اور سیماب کے ہم پلہ ہے بلکہ ایک لحاظ سے سیماب سے افضل ہے کیونکہ قوت کے لحاظ سے یہ سیماب میں موثر ہے اور سیماب اس میں موثر نہیں۔ اور اس لئے اس قوت فاعلہ کے لحاظ سے حکمائے یونان اس کو مذکر اور قوت منفعلہ کے لحاظ سے سیماب کو مونث مانتے ہیں حکمائے ہند کے یہاں صنعت میں اس کی تدبیر قائم کرنا اور تیل نکالنا ہے۔ اور حکمائے مغرب میں اس کی ترکیب سفید یا سرخ کرنا بشرطیکہ اس میں احتراق باقی نہ رہے۔ اس کی خاصیت ہے کہ سونے کے علاوہ یہ تمام دھاتوں کو جلا کر کشتہ کر دیتی ہے جسکو انگریزی میں اس دھات کا سلفائڈ کہتے ہیں۔ مثلاً تانبہ کو اگر گندھک سے جلایا جاوے تو اسکو کاپر سلفائیڈ کہیں گے۔ اب میں ہندی اور مغربی اصول کے موافق چند مفید اور مستند تدبیریں تحریر کرتا ہوں کہ جو صنعت میں شائقین کے تجربہ کے قابل ہیں مگر تدابیر مستندہ کی تحریر سے پہلے چند مفید باتیں جو ازروئے علم کے شائقین کے کارآمد اور بروقت عمل کے مفید ہیں [illegible]۔

اعمال کبریت کے متعلق چند مفید باتیں

(۱) از روے کیمسٹری یعنی علم العناصر کے کبریت کا وزن امتزاجی قدیم قول کے موافق ۱۶ ہوگا اور جدید کے موافق ۳۲ ہے۔

(۲) کبریت کو اگر نرم آگ پر کہ اس میں آگ نہ لگے اسقدر دیر تک گداختہ کیا جاوے کہ اس میں سے سرخ نارنجی رنگ کے ابخرات برآمد ہونے لگیں اور اسوقت اسکو جوش آب پانی میں ڈالدیں تو وہ سرخی مائل موم سی ہو جاوے گی مگر کچھ عرصہ بعد پھر سخت ہو جاوے گی۔

(۳) اگر کچھ عرصہ تک اسکو کسی تیل میں ڈالکر نرم آگ پر پکائیں تو یہ اس تیل میں حل ہو جاوے گی۔

(۴) تیزابوں میں کبریت حل نہیں ہوتی مگر آب چونہ ماء الراس یعنی ماء الصابون اور آب سجی وغیرہ میں پکانے سے حل ہو جاتی ہے

(۵) کبریت اعمال ذہبی یعنی سونا بنانے کے نسخہ جات کے لیے مخصوص ہے۔

(۶) جملہ تیزابات املاح کبریت کو سفید و ثابت کرتے ہیں

(۷) آدمی کے شعر کے سیاہ بالوں میں اور انڈہ کی زردی میں۔ اور لہسن اور رائی وغیرہ میں کسی قدر گندھک کا جز ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ بالوں میں ہے۔

اب ہم گندھک کے متعلق بعض مستند تدبیریں تحریر کرتے ہیں۔ ہندوستان کے مہوسوں میں نہایت وثوق کے ساتھ یہ بات مشہور ہے کہ گندھک کے تیل سے سونا بن جاتا ہے اور ہزارہا فسانے بھی جو ہر راوی کے علم کے موافق نہایت صحیح ہیں اس کے متعلق مشہور ہیں مگر اول تو کسی سے آسان طور پر تیل نہیں نکلتا اور اگر کسی تدبیر سے تیل نکل بھی آتا ہے اور اس سے سونا نہیں بنا تو اسوقت بجز اس کے اور کچھ کہے نہیں بنتا کہ یہ نسخہ ان اصولوں کے خلاف ہے۔ حکماے مغرب کی کتابوں میں گندھک کے تیل کا کہیں ذکر نہیں۔ البتہ وہ گندھک کے تیل کو اکاسیر حمرت کی تشمیع و قیام میں استعمال کرتے ہیں میں ان فسانوں کو جو ہندوستان میں مشہور ہیں غلط نہیں کہہ سکتا مگر اتنی بات اکثر نسخوں میں میں نے ضرور دیکھی ہے کہ جن نسخوں کے اکثر فسانے مشہور ہیں وہ خالص گندھک کے تیل نہیں ہوتے بلکہ مرکب اجزاء کے تیل ہوتے ہیں۔ بعض نسخے ایسے بھی سنے جاتے ہیں کہ جن میں صرف گندھک کا تیل ہوتا ہے۔ مثلاً مولوی حسین الدین کے

مرحوم کا نسخہ جو انہوں نے سفید ڈھاک کے پھول کے ذریعے سے گندھک کا تیل ہو کر کارآمد ہونا درج کیا ہے۔ اور علی ہذا اور بعض نسخے۔ گندھک کا تیل تین طریقوں سے نکالا جاتا ہے ایک جل مندرجہ کے ذریعے سے دوم قرع معکوس یعنی پتال جنتر کے ذریعہ سوم ڈول جنتر کے ذریعہ سے۔ ہم بھی اول گندھک کے تیل کے دو ایک مستند طریقے تحریر کرتے ہیں۔

نسخہ اول روغن کبریت اکسیری۔ یہ نسخہ مجکو میرے عنایت فرما منشی احمد حسین صاحب انبالوی سے پہونچا ہے۔ اگر ان کے کسی عزیز نے جو پولیس میں ملازم ہیں پہونچا ہے اور ان کو ایک سند فقیر سے جو کسی مقدمہ میں ناکردہ گناہ زیر حوالات تھا اور جسکو کوشش کرکے ان کے عزیز نے رہائی دلوائی تھی پہونچا تھا۔ منشی صاحب نے اسکو سات یا آٹھ بار کیا ان سے صرف ایک مرتبہ تولہ تیل کا برآمد ہوا جس نے تانبہ کو دہی کر دیا۔ راقم نے بھی ایکدفعہ بنایا مگر ناکامی رہی چونکہ بلحاظ شان نزول کے مستند ہے اس لئے درج ہے:-

کبریت آملہ سار یا ہڑتال طبقی تین ماشہ لیں اور تین ماشہ خالص نوشادر بھی لیں اب ایک بیضہ لیکر اس میں باریک سوراخ کرکے زردی و سفیدی دونوں باہر نکال دیں اور خالی بیضہ میں اس سوراخ کے راستہ سے گندھک و نوشادر یا ہڑتال و نوشادر بھی جو کوب یعنی ریزہ ریزہ کرکے ڈالدیں۔ باریک پیسنے کی ضرورت نہیں۔ اب دوسرے انڈہ کے چھلکا سے اسکا منہ بذریعہ سفیدی بیضہ وچونہ کے و یا کسی اور مصالحہ سے بند کر دیں۔ اور تین پاؤ روغن السی لیکر ایک دیگچی میں ڈالدیں اور اس کے منہ پر ایک لکڑی رکھکر اس انڈہ کو جس میں دوا ہے بذریعہ تار آہنی کے اس میں لٹکائیں کہ نصف کے قریب وہ انڈہ تیل میں ڈوبا رہے۔ اب اس دیگچی کو چولہے پر چڑھا کر نیچے تین گھنٹہ تک نرم آگ جلائیں۔ اس کے بعد چھوڑ دیں کہ سرد ہو جائے اب اس انڈہ کو توڑیں اگر تقدیر سے تیل برآمد ہو جائے تو اس کو تانبہ پر طرح کریں ورنہ صبر کریں یا مکرر تقدیر آزمائی کریں۔

دوسرا نسخہ۔ جو مثل نسخہ مذکورہ کے ہے اور جس کو میں نے کسی قلمی بیاض سے نقل کیا ہے یہ ہے کہ کبریت ایکتولہ لیکر روہو مچھلی کے گیارہ پتوں میں کھرل کرکے چھوٹی

چھوٹی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کرکے بدستور انڈوں میں بھرکر مثل تدبیر مندرجہ نسخہ اول کے عمل کریں اگر منظور خدا ہے تو روغن کبریت خط کشش برآمد ہوگا وہ نہر ضمی مولا از ہمہ اولی مقیمرالنسخہ - جو اکسیری نہیں بلکہ اقسام بواسیر اور امراض ریاحی اور ضعف اشتہا اور امراض جلدی میں مفید ہے اور جو میرے ایک عنایت فرما کا مجرب ہے یہ ہے کہ گندھک آملہ سار بقدر ضرورت لیکر چند خالی انڈوں میں باریک پیسکر پر کریں پھر انکا منہ انڈہ کے چھلکے سے بندکر کے اور خبث الحدید سائیدہ کو ہلدی کی تلی کے ساتھ کہل کرکے ایک کپڑے پر ضاد کرکے انڈوں پر چڑھا کر خشک کریں پھر ان انڈوں کو السی کے تیل میں ڈالکر ایک پہر تک پکائیں وہ تمام گندھک تیل ہوجائے گی۔ اسکو امراض مذکورہ بالا میں استعمال کریں۔

اب رہی گندھک کے تیل کی وہ تراکیب کہ جو بذریعہ جلمندرہ کے تیار ہوتی ہیں۔ ان کے راقم نے بہت سے نسخے سنے ہیں مگر اس کا دار و مدار جلمندرہ پر ہے اور جلمندرہ قریب قریب نایاب ہے۔ اکثر شائقین کے نزدیک سب سے زیادہ مستند وہ جلمندرہ ہے جو تہ نشین موم سے تیار ہوتا ہے اور جسکو اہل ہند مین مندرہ کہتے ہیں بعض صرف تھوہڑ کے دودہ کا جلمندرہ بناتے ہیں اور بعض مقناطیس وغیرہ سے بناتے ہیں الغرض ہر کس بخیال خویش مشغول ہے۔ مجکو جلمندرہ کے متعلق کوئی تجربہ نہیں ہے البتہ مجھے نسخے بہت سے معلوم ہیں مگر ان میں سے ایک نسخہ جسکا تجربہ میرے ایک مخدوم نے کیا ہے اس جگہہ درج کرتا ہوں۔ باقی آئندہ

ازجناب لطفی صاحب

افتیمون

ازجناب علامہ غلام حسنین صاحب کنتوری مترجم قانون شیخ الرئیس

آج ہمارے رسالہ مورخہ یکم فروری میں افتیمون دیسی کا ذکر درج ہوا۔ لہذا الغرض آگاہی عام جسقدر ہمکو تجربہ ہے۔ طبی اور کیمیاوی دونوں کو ہم لکھتے ہیں تاکہ دونوں فریق یعنی اطبا اور اہل کیمیا کو فائدہ پہونچے۔ یہ نبات جلیل القدر دو طرح کی ہوتی

زرد اور سرخ اور سرخ زیادہ قوی ہے از روئے تجربہ اور قیاس برہانی چونکہ اس میں گبریت کو قدرت نے محلول بہ حل طبعی فرمایا ہے لہذا جو اثر اس میں ہو ہرگز محل تعجب نہیں ہے۔

مسموعی اثار اس کے۔ انکو تو میں اساطیر اولین سمجھکر آج نہیں لکھتا بلکہ خود اپنا تجربہ اور اعمال مستبرہ کو لکھتا ہوں۔ یہ بھی یاد رہے کہ ایک کیمیاگر فقیر نے مقام میراپور ضلع مظفرنگر یہ کہا کہ افتیمون کے خواص جدا جدا اختلاف سے اس درخت کے ہوتے ہیں جسپر یہ پھیلتی ہے۔ ببول یعنی مغیلاں اور بیر اور ارنڈ وسہ وغیرہ اور یہ قول منظر اصول طبعیات کے بھی صحیح ہے اور درست ہے طبیب کو لازم ہے کہ اس درخت کے افعال طبی و کیمیاوی کو مخزن الادویہ وغیرہ سے دیکھکر افتیمون سے اسی طرح کا اُمیدوار ہو۔

کیمیائی فوائد

اگر چاندی کو (۱۰) مرتبہ چرخ دیکر اس کے عرق میں بجھاوے زرد مثل ذہب کے اور وزن میں ۹ کے ہوتی ہے۔ تجربہ گوالیار۔ یہ تجربہ ہماری تعلیم سے فرود ہوا مگر ہمنے خود نہیں کیا ہے۔

(۲) کنہ بک ایک سیر کو من بھر عرق افتیمون میں سحق کرکے نخودی گولیاں بنا کر پاتال جنتر سے روغن نکالا اور چاندی پر طرح کیا طافی ہوئی یعنی سطح ظاہری مثل ذہب اصلی کے تھی مقام مظفرنگر۔ غواص کرنے کی تدبیر نہ کی اس لئے کہ مریض مصروع سب لے گیا۔

اور غواص کرنے کی شرط یہ ہے کہ چالیس روز لید یا گوبر میں دفن کرکے تب روغن کشید کریں۔ یہ تجربہ ہمارے ایک دوست کا ہے جس سے مجذوم کو اچھا کیا ہے

(۳) شمس مغربی کو بذریعہ تصعید اسی کے عرق میں قرص بنا کر دیا۔ جب سیاہی دور ہو گئی اور سب اجزاء التصعید میں قایم النار ہو چکیں اور نار او قات یا بنڈ رکہ کی آنچ میں قائم نہ تھی بلکہ در جہ مکلسات میں تھی ایک مریض مجلوق کو ۲، روز اکیاشہ کھلانے سے پوری صحت ہوئی جس کے معاوضہ میں ایکہزار لفٹ اور جنس ہمکو ملا اور اجتک وہ صحیح باقی ہے۔

(۴) اثنا عشری کو ہمنے ۴ ذیرہ من عرق سر کریں جسکو زعفران الحدید اور کسیس سرغ میں پوٹلی باندھ کر پکایا۔ اور چند روز عرق افتیمون میں بھی مگر ابھی اس کی سیاہی دور نہیں ہوئی ہے سپینے میں چمک ضرور پیدا ہوئی ہے جو علامت تشمیح کی ہے بعد ازالہ سواد طرح بھی کریں گے اور کھلائی بھی جائے گی اور پوری کیفیت درج رسالہ ہوگی۔

طبی فوائد

(۱) چونکہ طب اس کو امراض سوداوی میں اعلےٰ درجہ کی مفید لکھتے ہیں ہمارے تجربہ میں عرق مصفی کے نسخہ خاص میں اس کا عرق شامل کرکے ہم نے پایا ہے۔ اور ہمیشہ جذام کے علاج میں ہمارا معمول ہے۔

ورم خصیہ

میں اس کا نطول اور بھپارا اور ضماد بھی ہمارا مجرب ہے بشرطیکہ کچی نہ ہوا ورا ستسقا میں بھی۔

ورم طحال

میں بھی اکلاً و ضماداً مفید ہے۔ تجحر کو دور کرتا ہے۔ باقی آئندہ۔

کزاز

ایک لڑکا کزاز میں مبتلا ہوا۔ اسکو نطول اور بھپارا اور ضماد اسی کا کیا۔ ہم روزہ صحیح ہو گیا۔ یہ تجربہ قابل آب زر سے لکھنے کے ہے۔ باقی آئندہ

صنعت و حرفت

سنہری مجربات از جناب حکیم سید احمد شاہ صاحب طبیب

گذشتہ سے پیوستہ

رنگ گلابی ۔ دو تولہ کسوم کا رنگ ۔ عرق لیموں ایک چمچہ ۔

رنگ جینپی ۔ نیل چھ ماشہ عرق لیمو ایک عدد

رنگ پستئی۔ نیل کے رنگ میں اول رنگیں بعدہ ہلدی کے رنگ میں اس کے
پانی سے دہوکر دہی کے پانی سے چند بار دہو دیں تاکہ ہلدی کی بو دور ہو جاوے
پہر قدرے کلف اور آب لیموں میں ڈبوکر تیار کر لیں۔

رنگ سبز بالکل پستئی رنگ جیسا صرف نیل کا رنگ گہرا ہو۔

رنگ زرد ہلدی کے رنگ میں رنگیں اور چند بار صاف پانی سے دہوکر
دہی کے پانی سے کر رسہ کر دہو دیں آب لیموں اور کلف دیکر خشک کر لیں۔

رنگ کافوری۔ گل ہارسنگار ایکتولہ لیموں ایکعدد اور کلف

رنگ پستئی مثل زرد صرف پستئی کے لئے رنگ ہلکا لگائیں۔

رنگ گوشی۔ نیل خام چہ ماشہ رنگ کسوم چہ ماشہ لیموں ایک عدد اول
نیل کے رنگ میں رنگیں بعدہ کسوم کے رنگ میں اس کے بعد آب لیموں اور کلف

رنگ طوطئی۔ اول نیل پختہ کے رنگ میں غوطہ دیں پہر ہلدی کے رنگ
میں بلا اور ایک عدد لیموں۔

رنگ فیروزی نیل خام ایکتولہ گل ڈہاک ادہ سیر لیموں دو عدد اول
رنگ کپاس کے رنگ میں رنگ دیں پہر نیل کے رنگ میں پہر لیموں دیں

رنگ انگوری مثل فیروزی کے ہے صرف انگوری میں نیل ہلکا دیں۔

رنگ عباسی۔ نیل خام چار ماشہ رنگ کسوم پاؤ پہر اول نیل کے رنگ میں
بعدہ کسوم کے رنگ میں پہر لیموں اور کلف دیکر تیار کر لیں

رنگ بادنجانی۔ کسوم اور نیل کے رنگ میں بطریق معلوم رنگ گل شفتالو
کسوم اور ترشی سے رنگ لیں

رنگ زعفرانی۔ کسوم اور ہارسنگار دونوں رنگ ملاکر۔

رنگ نافرمانی کسوم اور نیل کے رنگوں میں۔

رنگ طوسی۔ کسوم اور کپاس ہی اہن سے

رنگ بادامی۔ کسوم اور ہارسنگار کے رنگ میں

رنگ خشخاشی۔ کسوم اور نیل سے رنگا جاتا ہے

سیمیا

گذشتہ سے پیوستہ

اللہ تعالیٰ انہی کے واسطہ و سبب سے اپنی قوت ذاتی و صفاتی و افعالی کو عالم کبیر و صغیر و اوسط میں ظاہر و باہر فرما رہا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا دوسرا نام مسبب الاسباب اور اسی شے کے ملک موکل علویہ کا نام رب النشئے اصطلاحاً رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا دوسرا نام رب الارباب مقرر ہو گیا ہے۔ یہی رب النشئے اسی شے کی حقیقت و ماہیت اور باطنی جہت تسلیم کی گئی ہے اور اسی رب النشئے کے فعل و اثر کا نام اسی شے کا فعل و خاصیت مانا گیا ہے۔ جبکہ یہ ہماری تقریر مذکورہ بالا بطور تمہید مقدمہ کے قلمبند کر دی گئی تو اب ماہیت و حقیقت جملہ عملیات سیمیاوی کی بخوبی سمجھ میں آ جاوے گی جس کا یہ خلاصہ ہے کہ عالم طبیعیات مادی میں جس کو جدید روشنی والے سائنس و قانون قدرت یا عالم فطرت یا نیچر کہتے ہیں اس میں سے کسی شے کو منجملہ افراد موالید ثلثہ کے لیکر اس کے افعال و خواص کو شناخت کرنے کے بعد کہ جو بالخاصہ موثر ہیں اپنے مطلوب و مقصود کے موافق از روئے قانون مشابہت و مماثلت کے اس کی قوت رب النشئے کو درگاہ رب الارباب سے بذریعہ اعمال مخصوصہ و ریاضت شاقہ کے اکتساب کر کے اس قدر وسیع پیمانہ پر المضاعف کر لیں یعنی اس کی تاثیر کو بڑھا لیں کہ جس سے عند الضرورت کوئی فعل و اثر خلاف و خارق عادت بشری کی حادث کر کے ظہور میں لا دیں گے تو اس عمل کا نام عمل سیمیاوی رکھا جائیگا جس کا یہ خلاصہ ہے کہ منتر کی قوت کو تنتر کی قوت میں باعتبار نسبت قانون مشاکلت و مماثلت کے امتزاج دیکر قوی الفعل و عظیم الاثر کر دکھائیں گی تو اسی عمل سیمیا کا نام اطلاق کیا جاوے گا لیکن اس کام کو عالم قوت سے عالم فعل میں لانا ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے بلکہ منجملہ بنی آدم کے کسی فرد منجملہ افراد بنی آدم کے صاحب ہمت کا کام ہے ہر ایک فرد بشر ایسے عمل کی استطاعت نہیں رکھتا الا ما شاء اللہ فافہم فالسلام

نکتہ۔ باعتبار اکثریت کے علم الطلاسم بھی ایک فرع عظیم سیمیا کی ہے۔ جیسے

کہ علم المیزان ایک شاخ علم الاکسیر الاعظم حجر مکرم کی ہے۔ علم سیمیا باعتبار اپنے خدام ملائکہ موکلہ و اعوان موکلہ کے علم الحروف ہجا کی ایک فرع عظیم الشان ہے کیونکہ علم سیمیا کے جسقدر عزائم و اقسام مقرر ہیں ان کی ترکیب کا اختلال حروف ہجا پر ختم ہو جاتا ہے اسی وجہ سے حروف تہجی کی جملہ اضمارات اور خدام ملائکہ عالیہ و اعوان سافلہ لیے اپنے افعال و خواص میں مانند عزائم خنقطیریات کے تسلیم کیے گئے ہیں بلکہ جملہ عزائم و اقسام و اضمارات حروف ہجا بذات خود عزائم خنقطیریات میں داخل و شامل ہیں جس کے سبب یہ علم بے پایاں ہے یہ لفظ خنقطیر کہ منجملہ الفاظ سریانی زبان کے ہے جبکا ترجمہ عربی زبان اسماء الٰہی بسیطہ منفردہ محققین نے فرمایا ہے یعنی خنقطیر اسماء الٰہی بسیطہ منفردہ کو کہتے ہیں اور میں خنقطیر کا لفظ جملہ عزائم و اقسام و عملیات کیمیاوی پر بطور اصطلاح قوم مرحوم کے اطلاق کیا جاتا ہے اور مراد ہماری لفظ قانون مشاکلت و مماثلت سے بحث علم سیمیاوی میں مثال سند بہ قول سے طلبا علوم اسراریہ کو کماحقہ ظاہر ہو جاتی ہوگی۔ مثلاً حجر مقناطیس میں آہن ربائی کا خاصہ ہے اور آہن اپنی حد ذات میں نہایت تیز و سخت قابلی واقع ہوا ہے ایسے ہی معشوق مستغنی کا قلب اپنی حد ذات میں نہایت تیز و سرکش و سخت متمرد واقع ہوا ہے تو ایسی حالت میں طالب عمل سیمیاوی کو لازم ہے کہ وہ حروف ہجا میں غور کرے کہ کونسا حرف منجملہ حروف ہجا کے قوت مقناطیسی یعنی جذابی و طلب محبوب کے خاصیت رکھتا ہے۔ اسی حرف کو لیکر اس کی عزیمت و اضمار کہ جو عبارت روحانیت حروف سے ہے معہ اس کے شروط و قیود مقررہ کے تلاوت کرنے اندر ریاضت اختیار کرے اس کے اثر کو سنگ مقناطیس سے امتزاج دیکر ایک ایسی شے تیار کرے کہ معشوق متمرد اسکا معائنہ کرتے ہی طالب کیطرف ایسا جذب ہو جاوے جیسا کہ لوہا مقناطیس کی طرف جذب ہو جاتا ہے۔ اسی قیاس پر جملہ عملیات سیمیاوی کا خیال کر لینا چاہیے فافہم والسلام

نکتہ۔ یہ مسئلہ از روئے براہین قاطعہ فلسفہ الٰہیات کے حکماء اشراقین کے کے نزدیک ثابت و متحقق ہو چکا ہے کہ جملہ احکام و آثار مختلفہ گوناگون کواکب

افلاک سیاری سے ہر لحظہ و ہر لمحہ بجانب ارض ایسے مانند بارش کے اوپر سے نیچے نازل و
وارد ہوتی رہتی ہیں اور موالید ثلثہ کے جملہ افراد پر از روئے قانون تشاکلت و قانون
مقابلت کے گوناگوں قوالب میں موثر ہوتے ہیں جیسے کہ سورج نکلتے ہی جمیع سطح
بسیط خاک پر آفتاب کی کرنیں پڑتی ہیں اور مفید و مضر اثرات افراد موالید ثلثہ
دار بعہ عناصر پر پہونچاتے ہیں جس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی ایسی
مثال ہے کہ دریا میں مچھلیوں کا وجود یقینی ہے مگر بظاہر سطح آب پر نظر نہیں آتیں
لیکن ایک شکاری محض امید موہوم پر اپنا کانٹا مناسب چارہ سے ملفوف کر کے
پانی میں ڈالتا ہے۔ پھر اندک مدت میں مچھلی کا شکار کر لیتا ہے۔ اسیطرح عامل اپنا مناسب
چنانچہ خود میرے زمانہ طالب علمی میں ایک شخص عبدالرحمن نامی عربی نژاد ملک سپین کا
سیاحت والا سیاح اردو زبان سمجھنے والا ایرانی ٹونک کی سرائے میں مسافرانہ آکر فروکش
ہوا۔ اس زمانہ میں تمامی آبادی ٹونک میں کھٹملوں کا بہت غلبہ تھا اور کوئی گھر کھٹملوں
کی دستبرد سے امن میں نہ تھا یہ شخص مسافر نووارد بھی بسبب کھٹملوں کے رات بھر جاگتا
رہا۔ خواب اس کو حرام ہو گیا یہ پہلی رات اس نے بدقت گذار دی لیکن دوسرے روز تانبہ
کی ایک صورت مانند کرم کھٹمل کے بنا کر اور کوئی عمل سیمیاوی خنقیطری پڑھ کر اور
نقش کر کے بطور طلسم کے صحن سرائے کے وسط میدان میں ایک مناسب گڑھا
کھدوا کر اور تیلہ کو اس میں نصب کر کے و مادہ ہیزم سوختنی کسیقدر اسپر افشان کر دے
دوسری شب کسی متنفس آدمی کو جو کہ اندرون سرائے کے سو رہا تھا کسی ایک کھٹمل
نے بھی ایذا نہیں دی صبح کے وقت طلسم والی غار میں قریب ایک سیر وزن کے
کھٹمل زندہ موجود پائے جنکا اسنا ہاتھ سے وہیں دفن کر دیا گیا۔ پھر اس سرائے کے
اندر نہ کسی چارپائی میں کھٹملوں کا نشان پایا نہ شقوق دیواروں میں کوئی کھٹمل نظر
آیا۔ سرائے والے آدمی اس امان سے وہاں شب باشی کرنے لگے ان حضرت
کی اس عمل سے تمام شہر میں شہرت ہو گئی اور جوق جوق مرد و زن ان کے پاس
پہونچ پہونچکر اس طلسم کے عمل کو دریافت کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ نہایت ودجہ
پریشان ہو گیا۔ زاں بعد اسکو میرے استاد سید محمد خاں مرحوم اپنے مکان پر لے آئے
اور اس کو اپنا مہمان رکھ لیا۔ استاد کے مکان پر میری بھی ان سے شناسائی ہو کر

گہری محبت ہوگئی مجھے بھی انہوں نے کچھ قواعد علم طلسم کے سکھائے مگر اس زمانہ میں مجھے ایسے امور سے کچھ دلچسپی نہ تھی بجز علمی مشاغل کے کوئی عملی عمل ان کی موجودگی میں بہ سبب طالب علمی کے نہ کرسکا لیکن ملاقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ شخص علم ہیئت کی نیرنجات سے اور علم نجوم سے اور اعمال سیمیاوی در فن طلاسم سے کماحقہ ماہر تھا اور وہ ان علوم میں اسقدر مستغرق رہا کرتا تھا کہ ہم لوگوں کو اس پر شبہ ہالگین کا ہوگیا تھا اور بظاہر اس کی ایسی ہی حالت ہوگئی تھی کہ جو دیکھتا تھا اسکو دیوانہ و مجنون خیال کرتا تھا۔ مجھ سے ملفیا بیان کہ میں ایک حرف کا عامل نہیں ہوں اور میرا تعویذ کامل عامل کے تعویذ سے بدرجہا بہتر و موثر و مفید مطلب و تیر بہدف کا کام دیتا ہے میں نے اسکا سبب دریافت کیا تو مجھے یہ جواب دیا کہ مجکو علم نیرنجات ہیئت افلاک و کواکب کے علم کی وجہ سے ہر وقت تغیرات و صنائع فلکی و نجومی سے بدون مدد کتاب و یا عمل زائچہ و حساب کے بہ سبب استغراق بحالات کواکب فلکی کے کماحقہ واقفیت رہتی ہے جب کوئی مناسب وقت مشخص ہو جاتا ہے تو میں فوراً اس وقت خاص میں وقت کے مناسب کوئی تعویذ لکھ رکھتا ہوں جو صاحب حاجت ملا وہ تعویذ یعنی جنتر اسکو دیدیا۔ اسکا فوراً کام ہوگیا۔ تقریر اسی شخص کی ہے جو بہ طفیل اپنے حافظہ کے درج کردی ہے کہ ہر وقت آسمان سے آثار و احکام کواکبی وغیرہ کے زمین پر مانند شعاعات آفتاب کے نازل رہتی ہیں پس جو اثر و حکم فلکی مجھے معلوم ہو جاتا ہے۔ میں اس کی قوت اثر کو قید کتابت وغیرہ میں مقید کرلیتا ہوں۔ فافہم والسلام۔

نکتہ۔ ناظرین مضمون ہذا کو سخت انتظار ہوگا اور بعید نہیں کہ لایعنی مضامین سے طبیعت پراگندہ ہوگئی ہو سو جب کہ قبل تحریر اشارات حروف تہجی کے اور قبل عزیمت منقیطری کے اور اس کی ترکیب تلاوت کے جسکو میں بعد کتابت پیش کش کرونگا ایک عمل سیمیا کا بطور نمونہ مشتے از خروارے ناظرین کی دلچسپی کیلئے درج ذیل کر دیتا ہوں و باللہ التوفیق وہو الرفیق الاعلیٰ۔ باقی آئندہ

اعلانات ضروری

رسالہ مفتاح الاسرار کا تیسرا سال ختم ہوگیا یکم اپریل ۱۹۱۶ء سے نیا سال شروع ہوگا لہذا جن خریداروں کو سال آئندہ میں رسالہ کی خریداری منظور نہ ہو وہ قبل از یکم اپریل دفتر کو اطلاع دیدیں ورنہ یکم اپریل کا پرچہ تمام خریداروں کی خدمت میں بذریعہ وی۔پی روانہ ہوگا اور جس کی واپسی ایڈیٹر کے واسطے باعث زیرباری اور واپس کرنیوالوں کے حق میں باعث شرمساری ہوگی۔ جدید ناظرین بھی کہ جن کی خدمت میں رسالہ نمونتاً برابر حاضر ہوتا رہا ہے قبل از یکم اپریل اپنی منظوری یا نامنظوری سے مطلع فرمائیں ورنہ یکم اپریل کا رسالہ ان کی خدمت میں بذریعہ وی پی روانہ کیا جائے گا۔

ایڈیٹر

انجمن محققین کی فیس داخلہ

بعض وجوہات سے کہ جن کی تفصیل جداگانہ رسالہ ہذا میں درج ہے ممبران دارالتجارب کی فیس داخلہ بجائے مبلغ دس روپے کے تین روپیہ اور چندہ مبلغ ایک روپیہ ماہوار کردیا گیا ہے مگر ابھی فیس و چندہ کے بھیجنے کی ضرورت نہیں صرف ممبری کی منظوری سے اطلاع دی جاوے جس وقت ممبروں کی تعداد پوری ہو جاوے گی اس وقت فیس داخلہ اور چندہ طلب کیا جائے گا۔

سکرٹری انجمن

استفسارات

(۱۳۰) قوت باہ کی دوا اسہل اور مجرب بتجربہ رسیدہ ہو تو درج فرمائیں گے۔

(۱۳۱) گلگہ بنیاب جسکے منہ میں رکھنے سے جریان کو نفع ہو۔

(۱۳۲) بواسیر خونی و بادی کی مجرب دوا جو بدون لگانے کے فقط کھانے سے مسے گر جاتے ہیں۔ (حمید علی خاں)

(۱۳۳) صاحبان علم و عمل اپنی جان و مال کا تصدق طلبہ ایک عمل حب نوعلوی تعلیم فرمادیں جس کی بدولت جائز و حلال مگر سخت بگڑا ہوا کام سنور جائے اور ناجائز محبت و پیار ٹوٹ کر نفرت پیدا ہو کر بجائے دیگر شرعا جائز اور باصواب محبت پیدا ہو جائے۔ سائل کہ جسکو عمل مذکور کی ضرورت ہے درحقیقت مایوس العلاج ہے اور سخت ہتک آمیز خرابی میں محصور ہے جو صاحب تجربہ کوئی عمل مجرب بالمجرب سریع التاثیر یا کم از کم کوئی بنی بنائی ہوئی چیز موثر سائل کو عطا فرمادیں انکو وہی ثواب منجانب اللہ عطا جو حضرت بلال کو کافر سے خرید کر آزاد کر نیوالے مقبول حق کو ملا تھا۔ زیادہ تشریح کے لئے تہذیب مانع ہے کم نوشتہ بسیار رہے۔ صاحبان غیرت فرزندان اسلام خاص طور پر متوجہ ہوں رضائے حق کے حصول کا خاص موقع ہے۔ (ایک خریدار)

(۱۳۴) بندہ کے ایک دوست کو مس آہن اور مسک سیاب جڑی بوٹی سے بنانے کی ضرورت ہے۔

(۱۳۵) اگر کسی صاحب کا ذاتی تجربہ کا کوئی نسخہ ہو تو اس کے اظہار کے لئے وہ کیا انعام چاہتے ہیں۔ خریدار ۳۸۳

تحفۃ الاطبا پر تنقیدی نظر گذشتہ سے پیوستہ

سب صاحبان کو چاہیئے کہ ایک ایک نسخہ خواہ کسی قسم کا ہو مگر مجرب ہو درج رسالہ فرمادیں اور قسمیہ تحریر کریں کہ سب ایک ایک نسخہ تحریر کریں گے تو بندہ بھی تیل نوشادر کا نسخہ جسکو بہت سے لوگ آجتک تلاش کرتے رہے ہیں اور کرتے ہیں حاضر خدمت کرونگا۔ یہ تیل بلا ملاوٹ کسی اشیا ر تیل دال کے شیشے میں سرخ رنگ کا نکلتا ہے۔ امید ہے کہ جب نسخہ درج رسالہ ہوگا تو کوئی صاحب اس کے فوائد سے آگاہ بھی بخشیں گے ورنہ بندہ ہی کچھ عرض کریگا۔ شرط یہ ہے کہ جو نسخہ درج ہو حلفی مجرب ہو سنا سنایا نہ ہو

اشتہار

اخبار البرید کانپور

کانپور کا یہ سب سے پہلا شاندار و قابل قدر ہفتہ وار اسلامی اخبار ہے جو رائے عامہ کا صحیح ترجمان اور قوم و گورنمنٹ کا مخلص مشیر ہے اور اپنی مخصوص خوبیوں اور نرالی ترتیب مضامین کے باعث بیحد مقبول ہو رہا ہے اخبار کیا ہے علوم و معارف کا گنجینہ ہے اور مختلف دلچسپیوں کا خزانہ ہے جس میں ہر انسان کی دلچسپی کا کوئی نہ کوئی مضمون ضرور ملتا ہے۔ البرید ۲۰×۲۶ سائز کے کم از کم ۱۶ صفحہ مستقل پر عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے جس کی ترتیب مضامین و عنوانات مقررہ کے ملاحظہ سے آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ واقعی دریا کو کوزہ میں بند کیا گیا ہے۔

لطف سخن۔ فتوحات محمدیہ۔ مجلس احباب۔ معلومات۔ تفریح طبع۔ عجائبات۔ صنعت و حرفت۔ مقالہ افتتاحیہ۔ ایڈیٹوریل نوٹس۔ مذہب۔ اقتصادیات۔ سیاسات۔ عالم خواتین۔ زراعت۔ تازہ برقی خبریں (البرید کی یوم اشاعت پر اس دن روزانہ پرچوں سے پہلے جنگی خبریں شائع کی جاتی ہیں) حالات کانپور وغیرہ وغیرہ قیمت سالانہ باوجود ان خوبیوں کے چار روپے سالانہ۔ نمونہ ۱/ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔

المشتہر منیجر اخبار البرید کانپور

سرمہ اکسیرین

پچھلے سال سرمہ اکسیرین جس قدر تیار ہوا تھا ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا چونکہ اس کے فوائد عام شہرہ ہو گیا تھا اس لئے اکثر تو یہاں ہی آنکھوں کے مریضوں نے لے لیا اس لئے دوبارہ پھر بھی سرمہ تیار کیا گیا ہے لیکن بوٹی کی قلت کے سبب سے دوسری دفعہ بھی تھوڑا ہی تیار ہوا لہذا صاحبان حاجت بہت جلد درخواستیں بھیجدیں قیمت فی تولہ ۱ے

منیجر کارخانہ مفتاح الاسرار کیمیا جالندھر



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana